السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

علمائے دین اس مسئلہ میں کیا فرماتے ہیں کہ ایک مسجد بہت مدت سے گری ہوئی ہے تو اس جگہ ایک فاحشہ زانیہ عورت زنا کے مال سے اس حیلہ کے ساتھ مسجد تیار کراتی ہے کہ روپیہ کسی مسلمان یا ہندہ سے بغیر سود کے قرض لیوے بعد ازاں قرض مذکور کو اپنے حرام کے روپیہ سے ادا کرے کیا یہ جائز ہے یا نہ اور ایسی مسجد تیار شدہ میں نماز گزارنی بلا کراہت تحریمی جائز ہوگی یا نہ اور اس مسجد میں پانچوں نمازوں کے ادا کرنے کا ثواب دوسری مسجدوں میں جو پاک اور حلال مال سے بنائی گئی ہیں ادا کرنے کے برابر ہوگا یا نہ اور بنانے والے کو ثواب آخرت مرتب ہوگا یا نہ اور ایسی مسجد کو جو عورت مذکورہ نے بنائی ہے گرا کر اس کے بدلہ میں پاک و حلال مال سے اس جگہ میں مسجد نبائی جاوے یا نہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر لباس کا کچھ حصہ یا سارا لباس ناپاک ہو تو اس میں نماز جائز نہیں اسی طرح اگر مسجد کا کچھ حصہ یا ساری مسجد حرام مال سے بنائی ہو تو وہ حکم مسجد کا نہیں رکھتی امام احمد رحمة اللہ علیہ نے عبد اللہ بن عمر سے روایت کی ہے کہ جس نے دس درہم کا کوئی کپڑا خریدا اور ان میں ایک درہم حرام کا ہے اور جب تک وہ کپڑا اس پر رہے گا اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول نہیں کرے گا پھر عبد اللہ بن عمر نے اپنے کانوں میں انگلیوں کو داخل کر کے کہا کہ اگر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ حدیث فرماتے ہوئے نہ سنا ہو تو خدا کرے یہ دونوں کان بہرے ہو جاویں اور اس مسجد کے بنانے والے کو کچھ ثواب نہیں۔بخاری و مسلم کی حدیث میں ہے ۔ کہ اللہ پاک ہی قبول نہیں مگر پاک کو اور چونکہ وہ مسجد حکم مسجد کا نہیں رکھتی تو اس میں نماز پڑھنا دوسری پاک مسجدوں میں نماز پڑھنے کے برابر کیونکر ہوگا اور اس مسجد کو گرا کر حلال مال سے اس کی تعمیر کرانا مصداق جاء الحق وزہق الباطل (ترجمہ : حق آگیا اور باطل مٹ گیا) کا ہوگا اور حیلہ سازی سے حرام کو حلال کرنا موجب غضب الٰہی کا ہے جیسا کہ اللہ عزوجل کا اصحاب السبت پر غضب نازل ہوا تو ان کو بندر بنا دیا اور جو شاہ عبد العزیز صاحب دہلوی اور مولوی عبد الحی صاحب لکھنوی کا اس بارہ میں فتویٰ ہے وہ اس پر محمول ہے کہ وہ قرض مال حرام سے فائدہ اٹھانے کے واسطے حیلہ نہ ہو بلکہ بوجہ نہ موجود ہونے مبلغات کے کسی سے قرض لیا ہو اتفاقاً وہ قرض مال حرام سے ادا کرنا پڑے نہ یہ کہ مال حرام سے فائدہ اٹھانے کی نیت سے (اس قرض کو) حیلہ بنا دے ۔ فقط واللہ أعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02